Destroying the Cross — A Debate

Allama Abdul Haqq

دربارہ طے کردن شرائط مناظرہ مابین مولوی اللہ دتا (ابوالعطا جالندھری) صاحب قادیانی
وپادری عبدالحق صاحب فاتح قادیان ،مناظرمسیحی۔

- قادیانی خط :

بسمہ اللہ الرحمٰن الرحیم

مضامینِ مناظرہ کے بارے میں ہر دوفریق ہے کہ دوسرے فریق کے مسلمات پرجس ترتیب سے چاہے، مناظرہ کی دعوت دے۔

اورعنونِ مناظرہ صرف وہ رکھا جائے گا جوفریقین میں متنازعہ فیہ ہو۔ انسانیتِ مسیح ہمارے لئے متنازعہ فیہ نہیں۔ صرف الوہیتِ مسیح زیرنزاع ہے۔

تثلیث کا عیسائیوں کا عقیدہ بھی الوہیتِ مسیح کےباطل ہونے سے خود باطل ہوجاتا ہے۔ اسلئے پہلے بحث الوہیتِ مسیح پر ہوگی۔اس کے بعد بھی اگرآپ سمجھیں کہ تثلیث پربحث ضروری ہے توہمیں یہ مضمون بھی منظورہ ہوگا۔

(خاکسارابوالعطا جالندھری ۔ ۱۱اپریل ۱۹۶۲ء لاہور)

- **مسیحی خط:**

بغیر مسئلہ تثلیث فی التوحید کے جواصل ہے۔ صرف فرع یعنی الوہیت وانسانیت مسیح پر مناظرہ میرے مسلمات کے برخلاف اورعقل کے رو سے باطل ہے کہ مقدم اوراصل کوچھوڑکر موخر اورفرع پر پہلے مناظرہ کیا جائے۔

(بقلم عبدالحق۔۱۱اپرایل ۱۹۶۲ء)

- **قادیانی خط:**

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الوہیتِ مسیح کا دعوٰی عیسائیت کا بنیادی عقیدہ ہے اورہمیں آپ کے عقیدہ الوہیت پراعتراض ہے۔اسی پر ہمارا چیلنج ہے کہ آپ الوہیت مسیح پر پہلے بحث کرلیں۔ یہ درست ہے کہ مقدم کو موخر سے پہلے رکھا جاتا ہے لیکن یہاں پر زیرِبحث نہیں۔ کیونکہ آپ الوہیتِ مسیح کوازل مانتے ہیں۔ اس لئے دونوں میں تقدم وتاخرآپ کے عقیدہ کے مطابق پیدا نہیں ہوتا۔کیونکہ تینوں خداؤں کوعیسائی بیک وقت مانتے ہیں۔ اس لئے زمانی تقدم وتاخرآپ کے عقیدہ کے مطابق ہونہیں سکتا نیزآپ خود جہلم میں مولانا شمس صاحب سے صرف الوہیتِ مسیح پر بحث کرچکے ہیں۔ وہاں تثلیث پر مناظرہ نہیں ہوا تھا۔ اب بھی آپ پہلے الوہیتِ مسیح پر بحث کرچکے ہیں۔ اگرآپ کو یہ منظورنہیں توآپ صحیح طریق پر مناظرہ سے انحراف کررہے ہیں۔ ہم مسیحی تثلیث پر بحث کے لئے ضرورتیارہیں۔مگراصل بنیاد الوہیتِ مسیح پر ہوگی۔ کیاآپ کو یہ منظورہے؟

(دستخط۔ ابوالعطاء)

- **مسیحی خط:**

کسی غیرجانبدارعالم سے پوچھ لیں کہ مقدم کوچھوڑکر موخر پر بحث کرنا باطل ہے۔ سیدنا عیسیٰ مسیح دوہزار برس سے ہیں۔ وہ ابن اللہ کا تجسم ہیں۔ جب سیدنا مسیح پیدا بھی نہیں ہوئے تھے اس وقت سے پہلے بلکہ ازل سے تثلیث فی التوحید موجود ہے۔ اس لئے تثلیث فی التوحید کے بغیرالوہیت مسیح کا عقیدہ خلافِ عقل ہے۔

(بقلم عبدالحق ۱۱اپریل ۱۹۶۲ء)

- **قادیانی خط:**

آپ نے میری آخری تجویز کہ" مسیحتی کے متعلق ہرمضمون آپ اپنی ترتیب سے لکھے اوراپنے چاروں مضامین کو اپنے طریق پر ترتیب دیں گے" کوبھی منظورنہیں کیا۔

اگرآپ کویہ بھی منظورنہیں کہ فریقین اپنے اپنے مضامین پر خودترتیب مقررکریں توپھر میرے نزدیک لکھنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ انشا اللہ العزیز ساری خط وکتابت شائع ہونے پر اہلِ علم لوگ خود فیصلہ کرلیں گے کہ کونسا فریق مناظرہ سے انحراف کررہا ہے۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ۔

(خاکسار۔ابو العطاء جالندھری)۔

نوٹ: مقدم موخر کے متعلق پہلے جواب دیا جاچکا ہے۔ جب آپ کو اختیاردے دیا گیا تواس پر مزید لکھنے کی ضرورت نہیں ۔ فقط۔

- **مسیحی خط:**

جیسے میں پہلے لکھ چکاہوں۔ الوہیت ازل ہے۔ لیکن سیدنا مسیح دوہزارسال سے ہے۔ وہ ازل اورغیر محدود اقنوم ثانی کا حادث ہے اورمحدودتجسم ہے۔ اسلئے بہر حال مقدم کے بعد موخر ہوگا۔ اگرتثلیث فی التوحید ثابت نہ ہو توالوہیتِ مسیح پر مناظرہ کی ضرورت ہی نہ

ہوگی۔ ہم الوہیتِ مسیح پر مناظرہ سے انکار نہیں کرتے۔ مگر پہلے تثلیث فی التوحید پر اوراس کے بعد الوہیتِ مسیح پر مناظرہ کریں۔ آپ کے لئے جو ہم نے چاروں مضامین تجویز کئے ہیں۔ اُن میں سے آپ کو حق حاصل ہے کہ اگر توحید باری تعالیٰ مقدم نہ مانیں تو اس کو بعد میں رکھیں۔ لیکن مناظرہ میں جیسے ہم مقدم کو پہلے اورموخر کو بعد میں رکھتے ہیں اسی طرح سے آپ کو بھی مقدم پر پہلے اورموخر پر بعد کو مناظرہ کرنا ہوگا۔ اگر اس سیدھی بات کا انکار کریں تو یہ ہمارا آخری فیصلہ ہے۔ مزید لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہماری خط وکتابت پڑھنے والے خود فیصلہ کریں گے کہ کون مناظرہ سے گریز کررہا ہے۔

(بقلم عبدالحق ۔ ۱۱اپریل ۱۹۶۲ء)

- ## قادیانی خط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پادری صاحب! آپ نے میری آخری چٹھی پر تحریری جواب دینے سے انکارکردیا ہے۔ گویا آپ مناظرہ کرنا نہیں چاہتے۔ اس لئے ہم باوجود یکہ ربوہ سے شرائط طے کرنے کے لئے لاہورآپ کی کوٹھی پر آئے تھے۔ افسوس کے ساتھ جارہے ہیں۔

اگرپھر بھی کبھی آپ غورکرکے مساوی شرائط پر مناظرہ کرنے کے لئے تیارہوں تواطلاع فرمادیں۔ ہم انشاء اللہ تیارہوں گے۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدٰی۔

(خاکسار۔ ابو العطا جالندھری)

- ## مسیحی خط

مولوی ابوالعطا صاحب ، ہم نے اپنی دانست میں مضامین مناظرہ مقررکرنے میں نہ معقولیت کوچھوڑا ہے نہ چھوڑنے کو تیارہیں۔ اگرآپ سمجھتے ہیں کہ آپ حق بجانب ہیں توتین غیر جانبدار علماء جو نہ احمدی ہوں نہ مسیحی، بطورثالث بہ تراضی فریقین مقر ر

کرلیں۔ اورآپ کا اگریہ فیصلہ ہوکہ آپ حق بجانب ہیں۔ تومیں اُن کا یہ فیصلہ تسلیم کرلونگا"۔

(بقلم عبدالحق ۔۱۱اپریل ۱۹۶۲ء)

- ## قادیانی خط

پادری صاحب ،آپ نے تین غیر جانبدارعلماء کو جس بات کے لئے ثالث مقررکرنا چاہا ہے۔آپ وہ بات بھی لکھ دیں اوراپنے مجوزہ علما کے نام بھی لکھ دیں۔
ہم نے توآپ کو اختیار دے دیا تھا کہ چاروں مضامین آپ اپنی ترتیب سے لکھ دیں اورہم بھی اپنے چاروں مضانین اپنی ترتیب سے لکھ دیں گے۔ مگرآپ نے اسے بھی منظور نہیں کیا۔ افسوس۔
آپ یونہی علماء کے تقررکی طرف جارہے ہیں۔ اچھاآپ کی مرضی۔
اب ان حالات میں آپ کی کوٹھی پر بیٹھ کرخط وکتابت کرنے یا گفتگوکرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس لئے مجبوراً ہم جارہے ہیں ۔آپ اگر تقررعلماء ضروری سمجھتے ہیں تومیری اس چھٹی کا جواب مجھے بذریعہ ڈاک بھیج دیں۔ میں جواب دے سکوں۔ انشاءاللہ۔

(خاکسار۔ابوالعطا جالندھری)۔

- ## مسیحی خط

آپ ہی تین غیر جانبدارعلماء کا جولاہور میں موجود ہیں نام لکھ دیں۔ اگرمجھے خاموش شخص پر اعتراض ہوگا تومیں وجہ سمیت عرض کرودونگا۔ ورنہ قبول کرلونگا۔

(خادم عبدالحق ۱۱ اپریل ۱۹۶۲ء)۔